حضرت آدم علیہ الصلاۃ والسلام کی حقیقی اولاد کی تعداد

مجیب: مولانا محمد ابوبکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3060

تاریخ اجراء: 04ربیع الاول1446ھ/07ستمبر2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

حضرت آدم علیہ الصلاۃ والسلام کی حقیقی اولاد کی کتنی تعداد تھی؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

منقول ہے کہ سیدہ حوا رضی اللہ تعالی عنھا بیس یا چالیس مرتبہ حضرت آدم علیہ الصلاۃ والسلام سے حاملہ ہوئیں اور ہر حمل میں دو دو بچے پیدا ہوئے، ایک لڑکا اور ایک لڑکی، اس اعتبار سے حضرت آدم علیہ الصلاۃ والسلام کی اولاد کی تعداد چالیس(40) یا اسی(80) بنتی ہے، جن میں آدھے لڑکے اور آدھی لڑکیاں ہیں۔ لیکن حضرت شیث علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام تنہا پیدا ہوئے تو یوں تعداد 41 یا 81 بنتی ہے۔

حاشیۃ الصاوی علی تفسیر الجلالین میں ہے"وردان حواء حملت من آدم عشرين بطنا او اربعين بطنا، فی کل بطن ذکر وانثی، وکان یزوج ذکر ھذہ البطن لانثی البطن الاخری"ترجمہ: منقول ہے کہ حضرت حوا رضی اللہ عنھا، حضرت آدم علیہ الصلاۃ والسلام سے بیس یا چالیس مرتبہ حاملہ ہوئیں، ہر حمل میں ایک لڑکا اور ایک لڑکی ہوتے تھے، حضرت آدم علیہ الصلاۃ والسلام ایک حمل کے لڑکے کا، دوسرے حمل کی لڑکی سے نکاح کر دیا کرتے تھے۔(حاشیۃ الصاوی علی تفسیر الجلالین، ج1، ص356، مطبوعہ: لاہور)

شرح الزرقانی میں ہے"فولدت له في تلك الأعوام الحسناء أربعين ولدا في عشرين بطنًا، ووضعت شيثا وحده."ترجمہ: ان تمام اچھے سالوں میں حضرت حوا رضی اللہ تعالی عنھا سے حضرت آدم علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام کے ہاں بیس مرتبہ میں چالیس بچوں کی پیدائش ہوئی اور حضرت حوا رضی اللہ تعالی عنہا نے حضرت شیث علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام کو تنہا جنم دیا۔ (شرح الزرقاني على المواهب اللدنية بالمنح المحمدية، جلد01، صفحه123، الناشر: دار الكتب العلمية)

وَاللهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net